نمازیوں کے لیے تیس خوشخبریاں

قرآن وسنت کی روشنی میں

(ثلاثون بشارة لأهل الصلاة في ضوء الكتاب والسنة)

اعداد

عطاء الرحمٰن ضیاء اللہ

طباعت واشاعت

دفتر تعاون برائے دعوت وتوعیۃ الجالیات ربوہ، ریاض

مملکت سعودی عرب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کی فضیلت کے متعلق بشارتیں

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سیدالمرسلین وبعد:

اسلامی بھائیو! لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کی گواہی کے بعد جو سب سے اہم فریضہ ایک مسلمان پر عائد ہوتا ہے وہ پانچ وقت کی نمازیں ہیں؛ وہ نماز جو کہ کفر و شرک اور مومن بندہ کے درمیان وجہ امتیاز ہے، اسلام اور کفر کے درمیان حد فاصل ہے، جس کے بارے میں قیامت کے دن سب سے پہلے باز پرس ہوگی، جو نبی کریم ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور جو آپ ﷺ کی زندگی کے آخری لمحات کی وصیت ہے، مزید برآں یہ اس کی پابندی اور نگہداشت کرنے والوں (نمازیوں) کے لیے اپنے دامن میں بہت سی فضیلتیں، خوشخبریاں اور بشارتیں رکھتی ہے جو ایک مسلمان کو دعوت عمل دے رہی ہیں۔

لہذا نماز کے فضائل کے متعلق کچھ عظیم بشارتیں -قرآن اور صحیح احادیث کی زبانی- آپ کی خدمت میں پیش کی جارہی ہیں، ان شاء اللہ یہ آپ کے اندر نماز کی پابندی کرنے کا شوق وجذبہ پیدا کریں گی:

❁ نماز تمام اعمال میں افضل ترین ہے:

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ((الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا))

''نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔'' (بخاری ومسلم).

❁ نماز بندہ اور اس کے رب کے مابین رابطہ اور تعلق ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((إذا صلى أحدكم يناجي ربه)).

''جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتا ہے تو اپنے رب سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے۔'' (بخاری).

❁ نماز دین کا ستون ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((رأس الأمر الإسلام، وعموده الصلاة، وذروة سنامه الجهاد))

''تمام امور کا اصل اسلام ہے، اور اس کا ستون نماز ہے، اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد ہے۔'' (ترمذی).

❁ نماز نور ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((الصلاة نور)) **''نماز نور ہے۔''** (مسلم).

❁ نماز نفاق سے براءت کا سبب ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((ليس صلاة أثقل على المنافقين من صلاة الفجر والعشاء ولو يعلمون ما فيهما لأتوهما ولو حبواً)) **"منافقین پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ گراں کوئی اور نماز نہیں، اور اگر انہیں معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نمازوں کے اندر کیا (اجر و ثواب) ہے تو وہ ان دونوں نمازوں کے لیے ضرور آئیں گے اگرچہ انہیں گھٹنوں کے بل گھسٹ کر ہی کیوں نہ آنا پڑے۔"** (متفق علیہ).

❁ نماز آگ سے امان اور بچاؤ کا سبب ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّىٰ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا)) يعني الفجر والعصر. **"وہ شخص نار (جہنم) میں ہرگز نہیں داخل ہوگا جس نے سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھی"** یعنی فجر اور عصر کی نماز۔ (مسلم)

❁ نماز بے حیائی اور منکر (ناشائستہ) باتوں سے روکتی ہے:

فرمان الٰہی ہے: ﴿ أتل ما أوحي إليك من الكتاب وأقم الصلاة إن الصلاة تنهى عن الفحشاء والمنكر ﴾ **"جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اسے پڑھئے اور نماز قائم کریں، یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔"**

(سورۃ العنکبوت:۴۵).

❁ نماز اہم کاموں میں مدگار ہے:

فرمان باری تعالیٰ ہے:﴿واستعينوا بالصبر والصلاة﴾

''تم لوگ صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو۔'' (سورۃ البقرۃ:۱۵۳).

❁ نماز باجماعت، تنہا نماز پڑھنے سے افضل ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((صلاة الجماعة أفضل من صلاة الفذّ بسبع وعشرين درجة)) **''نماز باجماعت، تنہا پڑھی جانے والی نماز سے ستائیس درجہ افضل ہے۔''** (متفق علیہ).

❁ نمازی کے لیے فرشتے رحمت ومغفرت کی دعا کرتے ہیں:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:((الملائكة تصلي على أحدكم ما دام في مصلاه الذي صلى فيه مالم يحدث، تقول:اللهم اغفر له، اللهم ارحمه)).

''جب تک تم میں سے کوئی شخص اپنی اس نماز گاہ میں ہوتا ہے جہاں اس نے نماز پڑھی ہے، فرشتے اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ حدث نہ کرے (یعنی اس کا وضو ٹوٹ نہ جائے)، وہ کہتے ہیں: اے اللہ! تو اسے بخش دے، اے اللہ! تو اس پر رحم فرما۔'' (متفق علیہ).

❁ گناہوں کی مغفرت (معافی) کی بشارت:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((من توضأ للصلاة، فأسبغ الوضوء، ثم مشى إلى الصلاة المكتوبة، فصلاها مع الناس أو مع الجماعة أو في المسجد غفر الله له ذنوبه)). **"جس نے نماز کے لئے وضو کیا اور کامل وضو کی، پھر فرض نماز کے لیے چلا اور لوگوں کے ساتھ یا جماعت کے ساتھ یا مسجد میں نماز پڑھی، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔"** (مسلم).

❁ جسم گناہوں سے پاک وصاف ہو جاتا ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((أرأيتم لو أن نهرا بباب أحدكم يغتسل منه كل يوم خمس مرات، هل يبقى من درنه شيء؟)) قالوا: لا يبقى من درنه شيء، قال: ((فذلك مثل الصلوات الخمس يمحو الله بهن الخطايا))

"تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازہ پر ایک دریا ہو جس میں وہ ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا اس کے جسم میں کچھ میل کچیل باقی رہے گا؟" صحابہ نے جواب دیا: اس کا کچھ بھی میل کچیل باقی نہیں رہے گا، آپ نے فرمایا: **"بالکل یہی مثال پنج وقتہ نمازوں کی ہے کہ ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔"** (متفق علیہ).

❁ جنت میں ضیافت (مہمانداری) تیار کرنے کی بشارت:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((من غدا إلى المسجد أو راح ، أعد الله له في الجنة نزلا، كلما غدا أو راح)). **''جو شخص صبح کے وقت یا شام کے وقت مسجد جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ضیافت تیار کرتا ہے جب بھی وہ صبح یا شام کے وقت جاتا ہے۔''** (متفق علیہ).

❁ مسجد کی طرف جانے میں ایک قدم پر ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور دوسرے قدم پر ایک درجہ بلند ہوتا ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((من تطهّر في بيته، ثم مضى إلى بيت من بيوت الله، ليقضي فريضة من فرائض الله، كانت خطواته إحداها تحط خطيئة والأخرى ترفع درجة)). **''جس نے اپنے گھر میں طہارت حاصل کی، پھر اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر کا رخ کیا تاکہ اللہ کے فرائض میں سے کسی فرض نماز کی ادائیگی کرے، تو اس کا ایک قدم ایک گناہ کو مٹاتا ہے اور دوسرا قدم ایک درجہ بلند کرتا ہے۔''** (مسلم).

❁ نماز کی طرف جلدی آنے والوں کے لیے اجر عظیم کی بشارت:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((لو يعلم الناس مافي النداء والصف الأول،

ثـم لـم يـجـدوا إلا أن يستهـمـوا عـليه لاستهموا عليه، ولو يعلمون ما في التهـجير لاستبقوا إليه))۔ **''اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا (اجر وثواب) ہے، پھر وہ اس پر قرعہ اندازی کے علاوہ کوئی چارۂ کار نہ پائیں تو وہ ضرور اس پر قرعہ اندازی کریں گے، اور اگر انہیں پتہ چل جائے کہ نماز کی طرف جلدی آنے میں کیا اجر وثواب ہے تو وہ اس کی طرف ضرور سبقت کریں گے۔''** (متفق علیہ)۔

❁ نماز کا انتظار کرنے والا برابر نماز کی حالت میں ہوتا ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((لا یـزال أحـد کـم في صلاة مادامت الصلاة تـحبسـه، لایـمـنـعه أن ینقلب إلی أهله إلا الصلاة))۔ **''تم میں سے کوئی شخص مسلسل نماز کی حالت ہوتا ہے جب تک نماز اسے روکے رہتی ہے، اسے اپنے گھر واپس لوٹنے سے مانع صرف نماز ہوتی ہے۔''** (متفق علیہ)۔

❁ جس کی آمین فرشتوں کے آمین سے مل گئی اس کے سابقہ گناہ معاف کردیے جائیں گے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((إذا قـال أحـد کـم آمین وقالت الملائکة في السماء آمین، فوافقت إحداهما الأخری غفر له ما تقدّم من ذنبه))۔

”جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہیں اور ایک آمین دوسرے کے آمین کہنے کے موافق ہو جائے تو اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“ (متفق علیہ)۔

❁ اللہ عزوجل کے حفظ وامان کی بشارت:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((من صلى الصبح فهو في ذمة الله، فانظر يا ابن آدم ! لا يطلبنّك اللّٰه من ذمته بشيء))۔ **”جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ و پناہ میں ہے، لہٰذا اے ابن آدم! دیکھ کہیں اللہ تعالیٰ تجھ سے اپنے ذمہ میں سے کسی چیز کا مطالبہ نہ کرے۔“** (مسلم)۔

❁ قیامت کے دن مکمل نور کی بشارت:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((بشر المشّائين في الظلم إلى المساجد بالنور التام يوم القيامة)) **”تاریکی میں مسجدوں کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی بشارت دے دو۔“** (ابوداود، ترمذی)۔

❁ باجماعت فجر اور عصر کی نماز کی پابندی کرنے والوں کو جنت کی بشارت:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((من صلى البردين دخل الجنة)) **”جس نے دو ٹھنڈی نمازیں (فجر اور عصر) پڑھیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔“** (متفق علیہ)۔

❁ پل صراط پار کر کے جنت میں پہنچنے کی بشارت:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((المسجد بيت كل تقي، وتكفل الله لمن كان المسجد بيته بالروح والرحمة، والجواز على الصراط إلى رضوان الله إلى الجنة)). **''مسجد ہر متقی وپرہیزگار کا گھر ہے، اور اس شخص کے لیے جس کا گھر مسجد ہو اللہ تعالیٰ نے راحت ورحمت اور پل صراط پار کر کے اللہ تعالیٰ کی رضامندی یعنی جنت میں پہنچنے کی ضمانت لی ہے۔''** (طبرانی، علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے)۔

❁ نماز اس کی پابندی کرنے والے کے لیے قیامت کے دن نجات کا باعث ہے:

آپ ﷺ نے نماز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ((من حافظ عليها كانت له نورا وبرهانا ونجاة يوم القيامة، ومن لم يحافظ عليها لم يكن له نور، ولا برهان ولا نجاة، وكان يوم القيامة مع قارون وفرعون وهامان وأبيّ بن خلف)) **''جس نے نماز کی حفاظت اور نگہداشت کی اس کے لئے نماز قیامت کے دن نور، دلیل اور نجات کا باعث ہوگی، اور جس نے اس کی پابندی نہیں کی اس کے لئے کوئی نور، دلیل اور نجات نہیں ہوگی، اور وہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔''** (مسند احمد، دارمی)۔

❁ نماز گناہوں کے لیے کفارہ ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((الصلوات الخمس، والجمعة إلى الجمعة، ورمضان إلى رمضان مكفّرات ما بينهن، إذا اجتُنبت الكبائر)). **"پنج وقتہ نمازیں، ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک ان کے مابین سرزد ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ ہے، بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔"** (مسلم).

❁ نماز نبی ﷺ کی مرافقت میں جنت میں داخل ہونے کے عظیم ترین اسباب میں سے ہے:

ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول ﷺ کے ساتھ رات گذارتا تھا اور آپ ﷺ کے وضو کا پانی لاتا اور آپ کی حاجت کو سرانجام دیا کرتا تھا تو آپ نے مجھ سے فرمایا: "مانگو"، تو میں نے کہا: میں جنت میں آپ کی رفاقت مانگتا ہوں، آپ نے فرمایا: "کیا اس کے علاوہ اور کوئی مانگ ہے؟" میں نے کہا: صرف وہی، آپ نے فرمایا: ((فأعني على نفسك بكثرة السجود)) **"کثرتِ سجود (یعنی زیادہ سے زیادہ نفلی نمازوں) کے ذریعہ اپنے نفس پر میری مدد کرو۔"** (مسلم).

❁ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ دو نمازوں کے مابین سرزد ہونے والے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((لا يتوضأ رجل مسلم فيحسن الوضوء، فيصلي صلاة إلا غفر الله له ما بينه وبين الصلاة التي تليها)) **"جو مسلمان آدمی وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر کوئی نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اس نماز اور اس کے بعد والی نماز کے مابین سرزد ہونے والے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔"** (مسلم).

❁ اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((ما من امرء مسلم تحضره صلاة مكتوبة، فيحسن وضوءها وخشوعها، وركوعها إلا كانت كفارة لما قبلها من الذنوب، ما لم يأت كبيرة، وذلك الدهر كله)). **"جو بھی مسلمان آدمی کسی فرض نماز کے وقت کو پاتا ہے، پھر اس کے لیے اچھی طرح وضو کرتا ہے، اس کے اندر خشوع وخضوع کا اہتمام کرتا اور اس کے رکوع کو مکمل کرتا ہے تو یہ نماز اس کے گذشتہ گناہوں کے لیے کفارہ بن جائے گی، جب تک وہ کسی کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کرے، اور یہ زندگی بھر ہوتا رہتا ہے۔"** (مسلم)

نماز کا انتظار کرنا اللہ کے راستے میں رباط ہے:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((الا أدلك علی مایمحو الله به الخطایا ویرفع الدرجات؟)) قالوا: بلیٰ یا رسول الله ، قال: ((إسباغ الوضوء علی المکاره، وکثرة الخطا إلی المساجد، وانتظار الصلاة بعد الصلاة، فذلکم الرباط ، فذلکم الرباط)). **''کیا میں تمہیں اس چیز کے بارے میں نہ بتلاؤں جس کے ذریعہ اللہ تعالی خطاؤں کو معاف کردیتا ہے اور درجات کو بلند کردیتا ہے؟''** صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: **''کراہت وناپسندیدگی کے باجود مکمل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف قدموں کی کثرت اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہی رباط ہے، یہی رباط ہے۔''** (مسلم).

[رباط: دشمنوں سے حفاظت کے لئے سرحد کی پہرہ داری کرنا].

نماز کی طرف جانا محرم حاجی کے اجروثواب کے مانند ہے:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((من خرج من بیته متطهرا إلی صلاة مکتوبة فأجره کأجر المعتمر، وصلاة علی إثر صلاة لالغو بینهما کتاب في علیین)). **"جو شخص اپنے گھر سے باوضو ہو کر کسی فرض نماز کے لیے نکلا تو اس کا اجر محرم حاجی کے اجروثواب کے مانند ہے، اور جو شخص چاشت کی نماز کے لیے نکلا،**

اسے صرف وہی نماز تھکاتی ہے تو اس کا اجر عمرہ کرنے والے کے اجر کے مانند ہے، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز جس کے درمیان لغو نہ ہو وہ علیین میں لکھا جاتا ہے''۔(ابوداود).

❁ جو شخص نماز سے مسبوق ہو گیا اور وہ نمازیوں میں سے ہے تو اس کے لیے نماز باجماعت میں حاضر ہونے والوں کے مثل اجر و ثواب ہے:

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((من توضأ فأحسن الوضوء ،ثم راح فوجد الناس قد صلوا أعطاه الله عزوجل مثل أجر من صلاها وحضرها لاينقص ذلك من أجرهم شيئاً)) **''جس شخص نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا، پھر نماز کے لئے گیا تو لوگوں کو اس حال میں پایا کہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں،تو اللہ تعالی اسے ان لوگوں کے مثل اجر وثواب عطا فرمائے گا جنہوں نے وہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھی ہے،اور اس سے ان کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔''** (صحیح ابوداود).

❁ جب آدمی باوضو ہو کر نماز کے لیے نکلتا ہے تو وہ مسلسل نماز کی حالت میں ہوتا ہے یہاں تک کہ واپس آجائے:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((إذا توضأ أحدكم في بيته ثم أتى المسجد كان في صلاة حتى يرجع، فلا يقل: هكذا)) وشبك بين

أصابعه. **”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے گھر میں وضو کرے، پھر مسجد میں آئے تو وہ واپس لوٹنے تک نماز ہی کی حالت میں ہوتا ہے، لہٰذا وہ ایسا نہ کرے“** آپ نے اپنی انگلیوں کے درمیان تشبیک (ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل) کیا. (یعنی کوئی عبث اور لغو کام نہ کرے). (صحیح ابن خزیمہ).

(اعداد: عطاء الرحمٰن ضیاء اللہ)*

*atazia75@hotmail.com

atazia75@gmail com